Videolectures Persian Farsi Vowels and Consonants

①

آموزشِ زبانِ فارسی

Phonetics. (فاج) (فارسی)

[ط] [ت] → similar sound in t (english) equivalent.

[ث] [س] [ص] all three 's' sound s (english).

[WRITTEN BY ENGINEER R HASAN] [رضا حسن]

[ذ] [ز] [ض] [ظ] z (english)



[ق] [غ] جب اہلِ ایران اس کو ادا کریں گا ع کا تلفظ ق کے قریب رہ جاتا ہے

ق قرشت (اہلِ ایران) اور

ق (قرشت) اس کو ع کے تلفظ سے ادا کریں گا

(جیسے غذا قذا) مقام = مغام

03111032498

Extra (Hints)
for any egyptian they donot pronounce (ق) they pronounce it like (ع) and if you (ق) talk to any Baghdad then it will pronounce like (گ) nearer.

[لیس اندار] = جیسے جمع کی عادات

(گلک) = فارسی

پیارے کے چوزی کی گلک

(ھوس) ہے ---- خ (ح) (خُتّی) hutti in (FA)

(in) فارسی

Arabic word.

in (UR) said. ہے متصل

(جدا) (منفصل) ہے

پیوستہ (in FA)

English (Joint)

It don't not use alone

~~and make word it's meaning~~

(ملفوظ) ① لے

تلفظ کی گی یا لیا گیا

یہ وہ ہا ہے جیسے

لکھا بھی جائے اور تلفظ بھی

کیا جائے

(غیر ملفوظ) ② لے

جسکو لکھا ہے مگر نہ پڑھی جائے

گی۔

In UR پھل is use for pronounciation where for FA pronounce it like پیل

(brother) - بھائی in UR.

speak بہائی in FA

(in FA meaning Sect in Islam excluded in Islam)

Example of 1

[راہ] (راستہ)، [ماہ] (مہینہ) (چاند)، [شاہ] [سلطان]

[آہ] (سلطنت لینا)، [چاہ] (well) (کنواں)

آہ کشیدن

لاحقہ

دریاچہ

(جھیل)

دریا

(سمندر)

ھم (word FA)

ایک لاحقہ ہے

لاحقے دو طرح کے ہوتے ہیں

ایک سابقہ اور لاحقہ

(Suffix) (Prefix)

Prefix → place first with any word and change its meaning

example
با ادب — مہذب
بے ادب — غیر مہذب

لاحقہ (suffix)

example
دانشمند ، ہوشمند ، ماہوار ، شاہ دار
بیلچہ (Shovel) ، دریاچہ ، قالیچہ (small carpet)
کتابچہ (small book)

چہ (لاحقہ تصغیر) کسی چیز کو بڑی سے چھوٹی دکھانے کے لیے

دفتر (exercise book use for in FA) دفترچہ (booklet)
اگرچہ ، چنانچہ ، چاہ (کنواں)

Community Prefix of (سابقہ اشتراک) ہم

ہم کار (ایک کارپیس ہو مل کر کام کرنے والا)
ہمسایہ (دو چیزیں اتنی قریب ہو جائیں کہ ان کا سایہ ایک ہو جائے) neighbour دیوار سے دیوار جوڑی ہونا

ہم کلاس ، ہم جماعت ، ہم عصر (ایک زمانے میں جینے والے)
ہم عمر ، ہم سن
ہم رنگ

بہتر (بہ) اس کو اردو میں بہ منفصل کہتے ہیں
بہترین ، بہنر use FA in
پہلے کہتے

[صدربان] - صحبت کی رکھوالی کرنے والا شخص

ہ **غیر ملفوظ**: اس ہ کو کہتے ہیں
لکھی جائے لیکن ادا نہ کی جائے۔
[بچہ]، [ستارہ]، [جزیرہ]، [نامہ] (letter خط)، [رفتہ]
~~صدہ~~ ماندہ، آمدہ، نشستہ، گفتہ
Pehlavi
فارسی میانہ میں ہ نہیں تھی وہ
ہ کا حرف موجود نہیں تھا ان کے یہاں
ہ کے بجائے گا "گ" تھا۔ (بچگ
[نامگ] [ستارگ]
These all are IPA short vowels
sounds not ہ کی طرح بولی جاتی ہے۔

لاحقہ جمع = suffix of ~~prulel~~ prulel.
[ھا] is also use an لاحقہ جمع
[پدرھا]، [مادرھا]
کسی بھی فارسی مفرد اسم کے بعد ھا کا
اضافہ کر دیا تو وہ جمع میں تبدیل ہو
گیا۔ لیکن ایک اور دوسرا لاحقہ جمع
موجود ہے وہ ہے "ان" (suffix of plural) جیسے
مفرد اسم کے بعد ان کا اضافہ کریں
تو پھر وہ جمع میں تبدیل ہو جائے گی۔
[پدر] سے [پدران] بہت سارے والد
[مادر] - [مادران]، [خواہر] - [خواہران]

(اَلباب) - (اَلباباں)

for difficulty arise for

(بچے)، (ستارہ)

کو فارسی Pehlevi کی طرف اپنی

اصل کی طرف چلی جائے گی اور بن جائے گا

[بچگان]، [ستارگان]، [پسمندہ]، [پسمندگان]

(جو کہ گا باقی رہ گیا ہے)

پھر کہتے ہیں اس کے پس ماندگان ہیں

ایک بیاوہ اور پسماندہ ہے۔

~~[illegible]~~

(واکہ) ~~[illegible]~~ ① FA — vowels

(دوسرا نام) ② (صوت) ~~[illegible]~~

③ تیسرا مترادفات - (حرف صدادار)

ایسا حرف جو کہ آواز والا ہے

In english vowels apposite consonant.

FA in consonant — [مصوتان]

(و) وِ صاد ولہ ایسا و جو کہ vowel سے

پہلے آ جائے تو اس کا تلفظ پیش کرتے جیسے

[(خواص)] [(خویش)]

(صامت) FA — consonant کا یہ مترادف (LS) vowel

is also called for deaf people / person

حرفِ بی صدا (بغیر آواز والا۔

فارسی زبان میں vowels لفظ کی تین اقسام ہیں

انگریزی میں a, e, i, o, u ~~the~~ اور تین short or half vowels

وہ ہے y, w, h کے فارسی میں اس کی تین اقسام ہیں

پہلا قسم جو کہ اس کو ہم (vowels long) لمبا،

طولانی وہ آواز والا حرف جس کی آواز ہو جو

ہے ذرہ لمبی آواز ہو پہلی تین آواز ہیں

وہ ہیں آ ، ای ، او long vowels کو فارسی

میں ~~آواز والا~~ (واکہ کشیدہ) کو بولتے ہیں

اس کی دوسری قسم جو کہ وہ ہے واکہ کوتاہ

کوتاہ فارسی زبان میں (short) کو کہتے ہیں۔

یہ دراصل وہ (diacritics) وہ اعراب ہیں جو کہ

َ ِ ُ ، اُ ، اِ ، اَ بولتے ہیں۔ اس فارسی

تلفظ ہے زبر ، زیر ، پیش اس کو

عربی میں فتح ، قصر ، ضمہ ، جس کی علامات

اعراب کو زالی ہے۔ اس میں کوئی حروف نہیں ہے۔

Short vowels are never written but pronounced

طالب علم کا کام ہے کہ وہ اس کے
تلفظ کو یاد رکھے کیونکہ
جیسے [کَون] ، کَون نہ کَون = مختلف طرح کا
لیکن [کَعث] = خار دار جھاڑی ہے۔ اونٹ کا نشانہ
اس کی تیسری قسم کو واکہ مرکب compomd
یا پھر اس کو ؟ اصطلاحی نام (diphthong) or vowels
(مصوت مرکب) (diphthong)

تلفظ/رش

[اُو] جو اکو ف میں mow.
میں دوسری جو آواز اِی

[اُو]= Arabic ≠ Persian

و سے پہلے کسی حرف پر "ُ" پیش آجائے
تو اس کا تلفظ ہوگا mown تو فارسی
زبان میں حرف کے اوپر اگر پیش آجائے تو تلفظ

[صُو] mow ≠ moon
Persian Arabic

[اِی] ← لیکن فارسی زبان میں جب بھی
ی معروف سے پہلے اگر "ِ" زیر آجائے تو
اس کا آواز ے مجہول بڑی ے میں
تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے (day) (a)

[اِی] = Aay Sound
تو اس تیسری قسم کے Vowel میں دو دیا

تین حروف مل کر ایک نئی آواز تخلیق کر رہے ہیں۔

[ئو] — moo — hair (meaning) بال

[ؤ] — mow — انگور کی بیل ہے۔

ای کی مثال ہے

[کی] — key — who (meaning) کون

[کِی] — kâey — when کب

[کی آمد] — کون آیا، [کِی آمد] — کب آیا

[کی] صائی کا صیغہ ہے اس کے معنی "آمدیں" آنا ہے

تو یہ بولنے والے پر منحصر ہے کہ اس کے تلفظ کی یا کِی کرتا ہے۔ آپ کے سامنے دونوں الفاظ پر کوئی علامت نہیں ہوگی۔

کِی آمد — جواب — [الاٰن آمد] ابھی آیا۔



Session 3 lec 3

9

Pronoun

ضمیر

pronoun conscience — ضمیر

اس کے معنی گرامر میں ہے اسم کا
جانشین۔ (ا ف ع) اسم کے معنی English
کسی بھی شخص کی جگہ، کا نام noun
اسم کہتے ہیں۔ اور ضمیر اس کلمے کو اصطلاح
کہتے ہیں جو کسی عبارت گفتگو میں
اسم کی جگہ لیتا ہے۔ اس کی پہلی قسم جو
ہے اسے ہم ضمیر منفصل یا ضمیر جدا بھی کہتے
ہیں۔ لفظ جدا (ا - ف) میں ایک معنی ہیں۔
لیکن اگر ہم (ف) میں اس کا مترادف دیکھیں تو وہ
ہے گسستہ ضمیر وہ ضمیر ہے کہ -
ضمیر فاعلی بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ
سارے جملوں میں یہی لفظ جو لیے جب
ابتدا میں آتا ہے تو یہ بطور subject ہوتا
ہے جملے کا فاعل کہلائے گا۔ یہی ضمیر
جو ہے مرکب اضافی کے اندر استعمال کی
جائے تو پھر ہم اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے
ہیں۔ جیسے کتاب من
اس میں زیر کا اضافہ ہے

کتاب تو، کتاب او، وغیرہ وغیرہ
ضمیر اضافی

فارسی زبان میں تسخیر و تانیث نہیں
ہے۔ مذکر اور مؤنث کا فرق واضح نہیں کیا
جاتا بلکہ مذکر اور مؤنث دونوں ایک ہی
لفظ یا ایک ہی صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے
کسی کو آموزش کے لئے نہایت آسان زبان
ہے۔ آپ لفظ گردان جانتے ہوں گے فعل کی
گردان جانتے ہوں گے فعل کی گردان کرنا
اردو میں میں نے کھایا، تو نے کھایا، اس نے
کھایا، ہم نے کھایا، یہ گردان ہیں یعنی
جتنے بھی speech اوف part ہیں ان کے ساتھ
متعلقہ فعل اضافہ کر دیں تو وہ گردان ہوتی
ہے جنس کو ہم عزیز تسریف صرف گردان (فعل)
اردو میں 12 ہیں کیونکہ مونث کے لئے
جداگانہ طریقے کار استعمال کرتا ہوتا ہے۔ جیسے
وہ آیا، وہ آئی۔ وہ آتا ہے، وہ آتی ہے۔ وہ
آتیں ہیں۔ وہ آئیں ہیں۔ مونث کی مفرد بھی ہیں
لیکن فارسی زبان میں بہت simple ہے کہ فارسی
فارسی میں she اور he کے دونوں کے
ایک ہی (لفظ) کا ضمیر موجود ہے جو او ہے
خلاصہ

دوسرا اس کے Part of speech صرف چھ (6) ہیں
نہ مذکر ہے نہ مونث ہے نہ تذکیر ہے۔
پ اور ف کا حرف آپس میں ابدال
ہیں تو فارسی اور پارسی ایک ہی بات
ہے پ اور ف ایک دوسرے کی جگہ
لے سکتے ہیں لفظ سپید وہ بعد میں سفید
بن گیا۔ لفظ پیل وہ فیل بن گیا Elephant
(قدیم فارسی)
سب سے پہلے تین ضمیر جو ہمارے پاس مفرد
ہیں وہ ہے
First person
① مَن — میں (اول شخص متکلم)
③ او — وہ (3rd Person singular) He, she, it
Singular (Second person)
② تُو — تو
ما — ہم (we)
شما — آپ — You in FA (only for plural) — مفرد شخص دونوں
(It)
اونھا — وہ سب They
جمع
صیغہ
بے جان کے لئے بھی استعمال
ہوتا ہے لیکن (او) کا لفظ زیادہ ترجو ہے (ف) میں
لوگوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور جو دوسری
اشیاء ہوں کہ جاندار نہیں ہوتیں ان کے لئے
ضمیر اشارہ استعمال کرتے ہیں اور ضمیر
اشارہ جمع

اس کو (pronoun) demonstrative کہتے ہیں

یہ دونوں مفرد ہیں That, On, this, in,
On that this یا in, it ہیں singular
وہ <- ے

جب ہم 3rd person پر بولتے یا پہچانتے ہیں تو
ایک لفظ اور ہے وہ ہے
وی (وائی) <- Urdu pronunciation اور جس وقت
ہم جمع کے ضمیر پڑھتے ہیں ما، شما
(آپ) (ہم)
اونھا (وہ سب) اونھا کا ایک اور بدل
ہے وہ ایشان بھی ہے۔ اب ضمیر
کو وہ 6 ہیں مفرد (3) اور (3) جمع ہیں
لیکن جو singular 2nd person ہے اس میں
جو اضافہ کیا ہے وہ (وی) ہے اور
جو ہے اس سے [اونھا] اس
کے لئے ایک مترادف کا اضافہ کیا
وہ [ایشان] ہے اس کو [They] کے لئے
استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن [ایشان]
کی وجہ significance ہے وہ یہ ہے کہ یہ ایک
ایسا لفظ ہے کہ کسی ایک شخص
کے لئے چاہے وہ حاضر ہو اور چاہے
وہ غائب ہو ہم اس کے احترام کے
لئے ہم [ایشان] کو استعمال کر سکتے ہیں
اور کسی کو وقت حضور وہ آپ کے

سامنے ہو اس کو خطاب کر رہے ہوں
تو احترام دینا چاہتے ہیں تو آپ جمع
تو ہیں [شما] کہیں گئیں۔ [ایشان] کا
تھوڑا استعمال ہوتا ہے۔ آپ سے کوئی
صاحب پوچھتے ہیں کہ [پدر شما چکارہ است]
آپ کے والد کیا کام کرتے [پدر تو چکار ہستند]
ہیں۔ تو وہ جواب میں [ایشان مهندس
هستند] لہذا جہاں آپ احترام کرتے ہیں
وہاں اس کا جانب شخص کے لئے بھی جمع کا
صیغہ استعمال کریں گئیں۔ جیسے اردو میں آپ
کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ [ایشان پدر
من هستند] جب ایک بچہ اپنے والد کی
Introduce کرواتا ہے۔ [ایشان دائی من هستند]
یہ میرے ماموں ہیں۔ اسی طرح مفرد
3 شخص کے لئے [وی] جو ہے وہ [او]
کا بدل ہے یہ ہماری ادبی تحریر ہوتی
ہیں تو وہاں آپ کی تحریر کی خوبصورتی
کے لئے ایک سے زیادہ مترادفات استعمال
ہوں فرض کریں ~~مشبیر~~ شبیر حسین
صاحب کا نام لیا شبیر حسین صاحب
میرے بھائی ہیں۔ [ایشان کارمند دولت
هستند] یہ Govt employees بھی ہیں۔

اسی طرح [وی] سی و پانچ سال دار
است ان کی عمر 35 سال ہے۔
① نام time ② time 2nd. [او] ③ ضمیر (وی)
استعمال کیا
اور اگر ہم کسی بھی ضمیر کا استعمال نہ کرتے
تو تینوں جملوں میں ہم تین بار ان کا
نام لیتے۔
ایسا ان ایک ایسا لفظ ہے جو مفرد کے
لئے بھی استعمال ہوگا اور جمع کے لئے بھی
استعمال ہوگا۔
(connected pronoun)
ضمیر کی دوسری قسم اس کا نام
(ضمیر متصل) جوڑا ہوا ضمیر اس
کو (ضمیر پیوستہ) ہے یہ حروف کی
کی شکل میں ہیں وہ ہے [م، ت، ش]
[من، تن، شن] اس کے دائیں
طرف اسم کا اضافہ کر دیا جاتا
ہے۔ اس ضمیر کو (ضمیر ملکی) بھی کہتے
ہیں۔ pronoun possessive یہ کیسے ہے
جیسے اسم کتاب
① [کتاب] ← [کتابم] ← my book
آپکی ملکیت پہ واضح
ہوئی
② [کتاب] ← [کتابت] ← تیری کتاب
③ کتاب ← [کتابش] ← اس کی کتاب

یہ پہلے تین ضمیر میں ہم نے جمع کے
ضمیر میں [ھن، تن اور شن]
ان کے ساتھ اسم کو جوڑا تو آخری
حرف [کتاب] کا [ب] اس کے اوپر
فتحہ (َ) زبر کو تلفظ کیا [کتابہ]
[کتابت] [کتابش] لیکن لیکن
جو تین جمع کے باقی کے صیغے ہیں [ھن
تن، شن] جس وقت ہم یہاں کسی اسم
کو ملائیں گے تو پہلی جو اس کے
آخری حرف کے نیچے (ِ) زیر کا
اضافہ کر دیں گے
[کتاب ← [کتابِھن] ← ہماری کتاب
کتاب ← [کتابِتن] ← آپکی کتاب
کتاب ← [کتابِشن] ← آپ سب کی کتاب

یہ جو ہم نے لکھے ہو میں pronoun possessive ہیں
لیکن جس وقت آپ گفتاری میں
چلے جائیں گے اہل زبان سے تو وہ
سوائے ایک پہلے pronoun کے [م] جیسے ہے
وہ تمام کے تمام میں زیر کو استعمال کریں
گے - کتابِم، کتابِت، کتابِش،

[کتابِمُن]، [کتابِشُن] یہ ایک چھوٹا سا نرف
گفتار میں آ پہلو بیان کیا۔
Mobile کے لئے لفظ [همراہ] استعمال کیا
جاتا ہے۔ یا پھر آپ دفتر کہتے ہیں۔
دفترم ← My Copy، دفترت، دفترِش،
دفترِمُن، دفترِشُن، قلمم، قلمِمُن
قلمِتُن، قلمِشُن
صمیر منفصل for so-
کتاب تو ← تیری کتاب
مضاف مضاف علیہ
کتاب تو۔
کتاب او
کتاب ما
کتاب شما
46:10 کے علامات ار ایں اس کو
شناسئے صرفی (Conjugate) گردان کرنا
میں۔ یعنی Conjugation English
فعل کو 6 part اوف Speech ہوتے
ان کے استعمال میں لانا۔ شناس
صرفی یہ بھی 6 علامتیں ہیں۔
م، ی، د، یم، ید، ند
فارسی زبان کا ایک چھوٹا سا

اصول ہم یاد رکھیں وہ یہ ہے کہ فارسی جملوں میں فعل کا جو مقام ہے وہ سب سے آخر پر ہے۔ اور جب فعل آئے گا تو فعل بنتا ہی تب ہے کہ جو اندر آپ کے پاس مصدر ہے اس کے ساتھ آپ نے شناسائے حرفی کا اضافہ کرنا ہے دونوں ملائیں گیں تو پھر جیسے فعل وجود میں آئے گا۔

مصدر (عربی زبان کا لفظ ہے) اس کے لغوی معنی ہیں منبا، سرچشما کسی بھی چیز کے صادر ہونے کی جگہ (issue of place) جیسے passport آپ نے حاصل کیا تو اس کا مصدر جو ہے اصل office ISL ہے۔ ایسے مقام کو مصدر کہتے ہیں جہاں بہت سی چیزوں کا اخراج ہوتا ہے صادر ہوتی ہیں تو اردو میں جو مصدری کلمات ہیں اس کی نشانی [نا] ہے ہم کہتے ہیں کھانا پینا، سونا، بیٹھنا، پینا، کھلنا ۔۔۔

اور اگر ہم اردو کے اس انگریزی لفظ

نا کو ~~جدا~~ جدا کر دیں تو جو remaining

part رہ جاتا ہے اس کو فعل امر کہتے ہیں۔

دیکھنا ← دیکھ ، کھانا ← کھا ، سو ← سونا

جو بچے تو اس کو فعل امر کہتے ہیں۔

اس کو صرف حکم / امر نہیں ہیں

بلکہ درخواست کرنا ہے تو پھر بھی ہم

وہی ساخت استعمال کریں گے جو کسی کو

حکم دینے کے لئے بھی ہوگا۔ یعنی فارسی

زبانوں میں سے زیادہ Grammatical ادب کے بھی

ہیں۔ فارسی زبان کا ایک لفظ ہے forms

[چہ] ← لاحقہ تصغیر لیکن [چہ]

کے دوسرے معنی کیا کے بھی ہیں۔

جیسے [چہ گفتی] آپ نے کیا کہا ہے۔

لیکن فارسی مصدر کی علامت اردو

سے مختلف ہے۔ [~~سناسائی مانا~~]

~~تنبیہ~~ [بدن] ← جسم [بدنیہ] ← سردار / منتظم

Car body

شناسنت ← فعل حال ہے

Verbs: infinitive مصدر کو

1:05:58

مصدر ۔ Infinitive verb بھی کہتے ہیں ۔ فارسی زبان کا
جو مصدر ہے اس کی پہچان یہ ہے اس کا
فارسی مصدر کا اختتام وہ [تن] یا
[دن] اس پر ہوگا ۔ اور یہ الفاظ جن
کا اختتام تن اور دن پر ہوتا ہے
ایسے انگشت وہ الفاظ موجود ہیں جن
میں ~~انگشت~~ اثنہ (exception) پائی جاتی ہے کہ ان کا
اختتام [دن] اور [تن] پر ہوتا ہے وہ کسی صورت بھی
مصدر نہیں ہیں ۔ مثلاً [گردن] ۔ یہ
عضو بدن ہے ۔ مصدر کی ایک دوسری
پہچان یہ ہوتی ہے کہ جب ہم اس کا
د اور ن آخری جو دو حرف اس سے
جدا کر دیں تو ہمارے پاس باقی جو کچھ
بچے گا وہ جو ہوگا وہ فعل ماضی، شخص
مفرد یا (3rd tense past simple) میں English
جو ہے [گردش] ~~گو کند~~ کردن
Singular
جیسے ~~گل~~ گشت سے ہے اس کا روٹ
ہے دوسرا یہ ہے جس وقت ہم نے اس
آخری دو حروف کو جدا کیا وہ ہمارے
Different

شامل part remaining سے وہ فعل ماضی

کا [گرد] ہونا چاہیے (3rd person

[گر] تو [گر] رہ گیا تو [گر] ہٹا دیا [دن]

حرف مشتر رہ گیا وہ فعل نہیں ہے

دوسرا لفظ پیش ہیں - کشتن [کشتن]

[کشت] [گرد] سے [گردیدن] اور

(گرد) کسی صورت فعل نہیں ہے -

Infinitive [پیل تن] ← کسی صورت بھی rustam hero یہ

[لرگن] [کر گن] لفظ ہے [لرگن] نہیں ہے - verb

اس کو جنگلی بھینسے کو کہتے ہیں

[طمتن] ← دیو ہیکل شخص -

تو فارسی زبان کے مصدر کی پہچان یہ

ہے اس کے اختتام [تن] اور [دن] پر

ہوگا یہ لیکن شرط یہ ہے کہ اس کو جدا کرنے

کے بعد جو کچھ حاصل ہوگا وہ بھی فعل

ماضی ہونا چاہیے (3rd person) - اس کے

بغیر نہیں ہوگا - اور ایک اور بات جو ہے

مصدر کی تعریف وہ ایسے مصدر ہے ایک

ایسا کلمہ ہے جس میں کسی کام کے

انجام دینے یا کسی کام کے انجام

پائے کا ذکر ہو لیکن اس میں
شخص اور زمان کا ذکر نہ پایا جائے
جیسے کھانا، پینا، لیکن جب شخص اور زمانے
کا ذکر لائیں گے تو پھر یہ فعل بن جائے گا۔ اس
طرح کھایا، وہ کھاتا ہے۔ وہ آئے گا۔ اس سے
آنا کی شکل تبدیل ہوئی اور وہ آئے میں
بن گیا۔ جو مصدر ہوگا اس میں نہ شخص
کا ذکر ہوگا اور نہ زمانے کا ذکر ہوگا کہ
اپنا پائے کا ذکر ہوگا اور اسے ہم مصدر
کہتے ہیں exception یہ ہے کسی بھی لفظ سے
آخری دو حرف [نا] یا [دن]
کو جدا کرنے سے باقی اگر ہمارے پاس جو
فعل ماضی مفرد بچتا ہوگا تو
وہ مصدر نہیں ہے۔

دستور زبان ضمیر شخصی

صرف گفتاری میں

مفرد:
- من ← م ← کتابم ← same" یکسان
- تو ← ـَت ← کتابت ← کتابت
- او ← ـَش ← کتابش ← کتابش

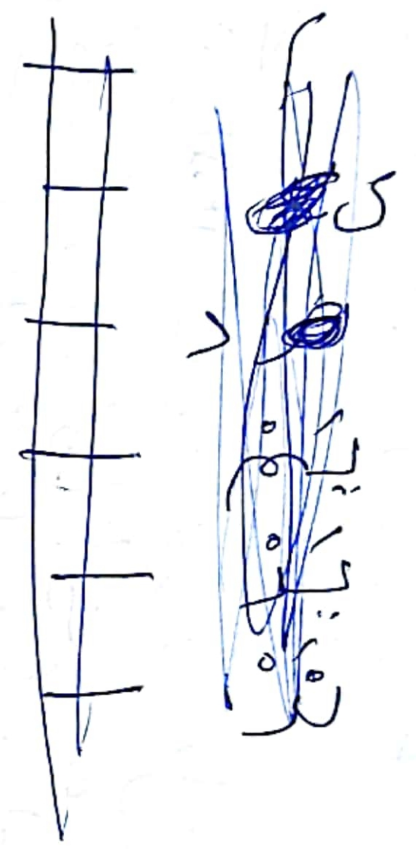
جمع بلیغ:
- ما ← ـِمان ← کتابمان ← یکسان
- شما ← ـِتان ← کتابتان ← "
- او ها ← ـِشان ← کتابشان ← "

وی [مفرد احترامیه

ایشان [احترامیه

شناسیہ	سرخی
مَنْ	(
تُو	ی
او	د
مَا	یُمْ
شُمَا	یْدْ
اُوشَاں	نْدْ

Conjugational ending



مصدر ایک ایسا کلمہ ہے جس کے معنی
میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے
لیکن اصل میں کسی شخص یا زمانے
کا ذکر نہ ہو مثلاً کھانا پینا، اس میں
صیغے اور زمانے کا ذکر ہے۔ لہذا جب
کھانا تھا وہ کھایا گیا تو وہ فعل ہو گیا۔
چھے جو علامات شناسائے صرفی ہیں وہ
ہیں ~~(ص) (لید) (لد)~~

ص۔ علامت ہے جملے کے لئے جس

ی

د

لم

لید

لد

یہ جو چھے علامات ہیں یہ چھے فعل
ماضی میں پائے جاتے ہیں جس
وقت فعل ماضی ہو گا۔ جبکہ فعل
حال کے لئے چھے کی چھے استعمال
کیے ہونگے فعل مستقبل جو ہے اس کے

اندر بھی ۶ جملے کی قسمیں استعمال ہوتی ہیں
لیکن جو اصل بات یاد رکھنے کی ہے
وہ یہ ہے کہ فعل ماضی میں شناسائے
صرف کی تعداد وہ پانچ ہے ۔ یہ کیوں
جیسے وہ پڑھنے سے سمجھ آتا پتہ چلا چلی گئی ۔
فارسی زبان میں مصدر جو ہے اس کی
علامت ہے یہ کلمے کے اخر میں [تن]
آئے گا وہ [دن] وہ فارسی کا مصدر ہوگا ۔
لیکن کچھ کلمات ایسے ہیں جن کا اختتام ہو
اور یہ جو شناسائے مرضی ہیں ، [م]، [ی]
[د] ، [ید] [ند]
[م] جو ہے یہ ایک علامت ہے اس
جملے کے لئے جس کے ابتداء میں فاعل
پھر اس کے بعد یہ جو ہے علامت ہے
اس کے لئے فعل کے ساتھ جو جوڑتے ہے
کے لئے جس ساتھ [تو] ہوگا
اور جس وقت کسی جملے کا فاعل
[او] ہوگا کے لئے singular 3rd person کے لئے استعمال ہوتا
ہے

(2)

جس جملے کا فاعل [اس] ہوگا اس کے لئے
اس کے آخر پہ فعل کے ساتھ جو علامت
جوڑی جائے گی [م] ہوگا اور
جو [تو] لگا فعل تو اس کے فعل کے
ساتھ [ی] کا اضافہ کیا جائے گا۔
لیکن جس وقت 3rd person singular کے بارے
جملے کا فاعل [او] ہوگا یا کسی شخص
کا نام ہوگا تو پھر کوئی بھی علامت جو 3rd person
ساتھ اضافہ نہیں کریں گے۔
تو وہ [ے] ہے کیونکہ 3rd singular person کے
لئے علامت موجود ہے اس کو اضافہ
کرنے کی ضرورت ختم ہوجاتی ہے۔ یہی
وجہ ہے کہ ہم کہتے ہیں فعل ماضی میں شامل
ضمیر کی تعداد دو پانچ رہ جاتی ہے۔
کیونکہ 3rd person کسی چیز یا شخص کا نام ہے
اس کے ساتھ ہم کوئی علامت کا اضافہ
نہیں کرسکتا ہوں۔

ہوا / لکھا
سمجھا / بکا
دیکھا / لکھ

تو [ص] ، [ید] [ند] یہ ایسی علامت

ہیں جن کے لئے [ما] [شما] ، [ایشا] کا

اضافہ کیا جاتا ہے ۔

تو فعل ماضی میں شناسا شے صرف

پانچ اس لئے استعمال کرتے ہیں کہ جب کسی

مصدر سے فعل پر آ پہنچیں کیش

تو جو چیز [ن] ہٹانے سے باقی بچے

ready ~~اسے~~ رہ جائے گی وہ چونکہ ~~اسے~~ ایک

ہمارے سامنے حاصل verb made ہوگا

یعنی tense past simple 3rd person ہوگا

اس لئے وہاں علامت دال کی ختم

ہو جاتی ہے ۔

فارسی مصدر کی تین اقسام ہیں

پہلی ۔ مصدر سادہ یا مصدرِ

بسیط ہے وہ فارسی مصدر جو فقط

ایک لفظ پر محیط ہو وہ مصدر

سادہ ہے یا مصدرِ بسیط مثلاً ~~[ ]~~

[آمدن]، گفتن، جستن، شستن، رفتن

نشستن، ~~[ ]~~ خوابیدن، دایدن،

24:17

(3)

یہ جتنے بھی مصادر پڑھتے جا رہیں ہیں جو کہ صرف ایک لفظ کو ایک سے زیادہ لفظ نہ ہوں مصدرِ سادہ کہیں گیں ۔ اور یہ ایک ہی لفظ میں اپنے معنی کو مکمل کر رہے ہونگیں۔

مصدر کی دوسری قسم جو ہے وہ ہے مصدرِ ~~مرکب~~ مُرکب اس سے مراد وہ کلمہ ہے جو ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہو مصدرِ مرکب کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ اس کا آخری لفظ جو ہے وہ مصدر ہی ہوگا ۔ اور مصدر سے پہلے والے جو حرف یا حروف وہ اسم ہو سکتا ہے noun حرفِ اضافے preposition ~~prep~~ ہو سکتی ہے adjective صفت بھی ہو سکتی ہے ۔

مثلاً " [بَرْ گَشْتَنْ] اس میں [گَشْتَن] ~~کا~~ مصدر ہے اس سے پہلے [بر] آگیا ۔ [گَشتن] کے معنی ہونا بھی ہیں، گھومنا پھرنا بھی ہیں، اس سے بر ایک preposition کا اضافہ ہوگا تو اس کے معنی بھی بدل گئے [برگشتن] لوٹنا to return

دوسری مثال ۔ [بازی کَرْدَنْ] [بازی] کھیل کو

کہتے ہیں ۔ مصدر [کردن] الگا یہ ہمارے
پاس مصدر مرکب ہوا کھیلنا [To play] ۔ [بازی]
اسم ہے ۔ تیسرا مصدر [تماشا کردن] یعنی تو
water دیکھنا [اَزْ] [بَرْ] [کَرْدَنْ] کردن فعل ہے
اس سے پہلے دو فعل اضافہ آگئے یہ اردو میں
بھی ہے [از بر کردن] [از بر] ۔ زبانی یاد کر
لینا ۔ چھوٹا مصدر [کُتک زدن]
مارنا، کھٹکھٹانا to beat لیکن اگر دفعہ یہ
helping verb بھی استعمال ہو رہا ہے تو پھر یہ اپنے معنی
سے ہٹ جاتا ہے ۔ [زدن] معنی مارنے
کے ہیں لیکن جس وقت ہم یہ کہتے ہیں
[آشنک زدن] عینک لگانا، چشمہ
لگانا اور اس معنی بدل گئے اور یہ مصدر
مرکب ہے ۔ [خُوردن] کھانے کے معنی میں
آیا تقریباً معنی کھانے کے ہیں لیکن جس
وقت ہم کہتے ہیں [چشم خوردن] اس
مراد ہے نظر لگ جانا ۔ ہم کہتے ہیں
[سُر خوردن] Slide, Glide پھسل جانا [بہ زمین
خوردن] اچانک زمین میں پھسل کر گر جانا
یہ زمین کھانے کا معنی ہے ۔ تو یہ جو مصدر
مرکب ہے اس میں کس صورت یہ آخری

(4) لفظ مصدر ہوگا لیکن اس سے پہلے کوئی
اسم، مثلاً مار آ سکتا ہے Prep آ سکتی ہے تو
یہ اصلی ایک آسان علامت ہے۔

مصدرِ جعلی جعلی یہ عربی زبان کا لفظ ہے
جس کے معنی ہیں وہ مصدر جس کو
بنایا گیا ہے درحقیقت وہ مصدر نہیں
تھا۔ یہ فارسی اسم سے بھی بنائے جاتے ہیں
یا پھر کسی اور زبان سے بھی اس کے الفاظ کو بھی
یہ ہم بناتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک
مصدری لاحقہ ہے وہ [یدن] [جنگ]
فارسی کا کلمہ ہے جس کو لڑائی اس کے
ساتھ یدن کا اضافہ کریں تو [جنگیدن]
یہ مصدر بن گیا جنگ کرنا۔ [فہم] لفظ ہے
عربی کا اس سے [فہمیدن] کسی بات کو
سمجھنا۔ مرکب ناقص وہ الفاظ ہیں جن
ایک حصہ کسی اور زبان کا ہو دوسرا کسی اور زبان
کا ہو۔ لیکن یہاں مرکب کی اصطلاح استعمال
نہیں کرتے ہیں مصدر ہے بلکہ مصدرِ جعلی ہے۔
ایک اور مصدرِ جعلی۔ [بلعیدن] [بلع]
عربی کا لفظ ہے اور یدن کا اضافہ کیا گیا ہے اس
کے معنی ہیں نگل جانا (swallow)۔

ان تینوں مصادر کی مثالوں میں یاد
رہے کہ آخر میں (دن) ہٹانے سے
فعل ماضی person 3rd رہے گا
جیسے (کپیدن) (کپی) ترکی زبان کا لفظ
(خوابیدن)

فعل کی تین اقسام ہیں پہلی فعل ماضی
ایسا عمل جو ماضی میں عمل پا چکا۔ فعل حال
وہ عمل جو اس زمانے میں انجام دیں
رہیں ہیں۔ مستقبل جو آئندہ زمانے سے
متعلق ہے زمانے کی تیسری قسم ہے۔
فعل کی ایک قسم اور ہے جسے ہم فعل معین
(definite verb) (فعل کمک) helping verb کمک
مدد کو کہتے ہیں۔
زبان کی اصطلاح میں helping verb کو فارسی
میں auxiliary verb بھی کہتے ہیں
مثلاً helping verb چند H verbs یاد
40:56 اس کے بعد کچھ H. verb ہیں جو پڑھیں گے
تشکیل میں مددگار ثابت ہونگیں۔ جیسے
فعل ماضی قریب بنانا ہے تب بھی help verb
ضرورت پڑے گی۔ جیسے ہمیں گزشتہ جملے
بنانے یا گذشتہ قریب بنانے تب بھی h. verb کی
ضرورت پڑے گی۔ اگر ہمیں فعل ماضی
ناتمام بنانا ہے تب بھی ایک h. verb کی

ضرورت پڑتی ہے۔ اگر ہمیں فعل آئندہ
بنانا ہے تب بھی ہمیں ایک verb helping کی
ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے [چشم خوردن]
[سر خوردن] [عینک زدن] [کردن] کا لفظ
آیا ہمارے پاس [تماشا کردن] یہ تمام
h. verb کے طور پہ استعمال ہو رہے ہوتے ہیں
لیکن سب سے پہلا جو ہے جیسے long Eng.
میں ہم پڑھتے ہیں is, am, are, being, be وغیرہ
تو مصدر ہے [ہستن]

یہ شناسائے فعل ہیں ہیں۔

Note:
شناسہ وہ ہے لفظ
Englay. میں Conjugational Ending سے ending ہو لیتی ہیں
اس لیے کہ یہ جملے کا فعل اس کے ساتھ جوڑ
کر اضافہ کیا جاتا ہے اور یہ آخر میں اضافہ
کیا جاتا ہے اس کو Ending Conjugational ہو لیتی ہیں
شناسہ اس لئے کہا جاتا ہے کہ جو اس کے
[م] کی علامت ہوتی ہے یہ بتا ہمیں پہچان
دیتی ہے کہ اس کا فاعل جو ہے [لفظ نے]
[رفتم] [من رفتم] میں گیا۔ [من خوردم]
میں نے کھایا [من دیدم] میں نے
دیکھا یہ تینوں جملوں میں اس کے لفظ
[من] کو بطور فاعل استعمال کیا لیکن

اب میں تینوں جملوں کو اس
کے اندر فعل یا فاعل نہیں
ہوگا جملے میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی
جیسے [رَفتَم] میں گیا۔ [دَرِیدَم]
[خُوردَم] میں نے کھایا۔ اب [م] کی
علامت یہ شناسہ ہے۔
نہ کہ فعل جو کہ شناسہ ہوتا۔
فعل کے ساتھ شناسہ کو جوڑا جاتا
ہے م، ی، د، یم، ید، ند جو کہ
شناسہ سرخ ہیں ان سے پہلے اسم
کا اضافہ نہیں کرتے۔ [من] [تن] [تنش]
سے پہلے اسم کا اضافہ کرتے ہیں۔ [کتابم]
[کتابت] ملکیت کا اظہار ہے۔
[زَدَمَش] (I hit him) کو پہلے اسم
بجائے فعل کا استعمال کیا ہے اور اس کو
آگے چل کر ہم پڑھیں گے کہ اسم کے
بجائے مفعول کا استعمال کرتے ہیں گے۔
کو helping verbs میں
[هَستَن] [اُفتَن] [کَشتَن] [بودَن]
یہ h.verbs ہیں۔ جیسے وقت
helping verbs کے

6 هستن ~~...~~ لیس ہیں تو اس کے چھ
صیغے اس طرح ہیں

I am	میں ہوں —	[مَن هستم]
You (singular) are	تو ہے —	[تُو هستی]
She/he is	وہ ہے —	[او هست]
we are	—	[ما هستیم]
You (plural) are	آپ ہیں — جمع کا فاعل	[شما هستید]
They are	وہ ہیں	[اُنها هستند]
	یا	[آنها هستند]

جملے کی تعداد (مثال) اضافہ کرکے اس میں
جیسے [مَن اُستاذ هستم] میں استاد ہوں
[تُو شاگرد هستی] تو شاگرد ہے
[او مُهندس هست] وہ انجینیر ہے۔
[ما دانش آموز هستیم] we are students
[شما دانشجو هستید] آپ یونیورسٹی کے طالبعلم ہیں۔

[دانش آموز] طالب علم ہے جو کہ کسی بھی
~~گریڈ~~ گریڈ میں college سے پڑھے وہ تعلیم حاصل
کر رہا ہو تو وہ دانش آموز ہے۔ یا جیسے آپ
اس وقت فارسی زبان سیکھ رہیں ہیں تو آپ
بھی [دانش آموز] ہیں لیکن جس وقت ہم الفاظ
دانش آموز کی جگہ [دانش جو] استعمال
کریں گے تو اس سے مراد University کا
سٹوڈنٹ ہے۔ [پسر او نقاشی کشاورز هستند] Shather
[من باغبان هستم] میں مالی (gardner) ہوں
[من پیر هستم] میں بوڑھا ہوں۔ [تو جوان
53: 20.
هستی] تو جوان ہے
اس سے آپ مزید جملے بنا سکتے ہیں۔
تو verbhelping جو ہے ہوتے ہیں am, are, Is
کے لیے اس کے لیے [هستم] کا استعمال ہے۔ آپ
اپنے طور پر بہت جملے بنا سکتے ہیں گفتگو
کر سکتے ہیں۔ آپ اپنا تعارف کروا سکتے
ہیں۔ [پدر من کارمند هست]
.employee is father my
[برادر من نجار هست] میرا بھائی

A فعل پسند کرتے ہیں۔

Note.
~~اسنا~~ جو بھی فارسی جملہ بنائیں گے تو اس میں مصدر جو ہوگا وہ کے آخر پر آئے گا۔ فعل جملے کے آخر پر چلا جائے گا۔

اگر ہم نے فعل ماضی کا helping verb لینا ہے تو وہ لفظ ہے [بودن] یعنی تھا، وغیرہ اور تھی کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کی ہم گردان کرتے ہیں۔

[بودم] — I was [من بودم] میں تھا

[بودی] — You were — تو بودی — تو تھا یا تو تھی

[بود] — he was

[بودیم] — we were — [ما بودیم] ہم تھے

[بودید] — You (plural) were [شما بودید] آپ تھے

[بودند] — They were [اونہا بودند]

(ہست) — present form کے لئے

اور (بودن) وہ past فعل ماضی کے لئے۔

جب بھی گذشتہ کی بات کریں گے تو
اس کے شناسہ کے ساتھ [بودن] کا اضافہ
کریں گے ۔ البتہ اس میں [د] کا استعمال
نہیں ہوگا ۔

Note

[استن] جو ہے مصدر ہے ۔ جو کہ فعل ماضی
جعلی بولتے ہیں تو بھی ہر کہ [استن] کی
مدد لیں گے [هستن] اور [استن]
معنی کے اعتبار سے دونوں کے معنی
دی میں ایک ہی ہیں ۔ لیکن ان
کی حو ہیں مسانت میں مدد لیں گے
جس وقت کہ Present Tenses پڑھیں گے
(فعل ماضی جعلی یا ماضی قریب) کے اندر کہ Tense perfect
بغیر فعل مصدر
کی مدد کہ کسی صورت نہیں بنا سکیں گے ۔
لیکن جب کہ ان کو بطور helping verb
استعمال کریں گے تو ان کا نکلنا اور کردار different
ہو جائے گا ۔ جس وقت کہ کسی چیز کی
موجودگی ضروری بتانی ہوتی ہے تو [هستن]
کا استعمال کریں گے ۔ اگر جاندار چیزوں کے
کے لئے تو جیسا [هستن] استعمال کیا جاتا ہے
ورنہ [استن] بھی استعمال نہیں کرنا پڑے گا ۔

Note: (گشتن) سے صفی میں to become (ہونا)
مثلاً (ضنا گشتن) میں فنا ہو گیا ہو کی قلندر
(گردیدن) ہونے کے صفی میں افعال استعمال کریں
گئیں - لیکن یہ صرف تحریروں میں آپ لائیں گی
گفتگو میں اس کا چلن نہیں ہوگا - literary
متون ہونگے دہاں استعمال ہوتیں ہیں -
ورنہ آپ فعل کی اصلی فارم کو استعمال میں
لائیں گیں - (گشتن) (گشت) (گرد) - عیار کے
صفی میں بھی آجاتا ہے - (گرد) سے circle کے ہونگے
صفی دائرہ شکل کے کسی چیز کے اطراف میں جس
کو paramount کہتے میں اگر اس کو (گُرد)
کو لیا جائے تو سے صفی میں پہلوان، دلیر کے
صفی میں شجاع میں استعمال ہوتا ہے -

فعل گذشتہ سادہ

اس کو بنانے کا آسان طریقہ ہے فعل مصدر
لیتی ہیں
(رفتن) جس وقت اس کا آخری حرف (ن)
جدا کیا تو باقی (رفت) - اس سے مراد
و گیا - اس سے دو چیزوں کا اظہار ہوا (ن)
~~کیا~~ ~~(رو گیا)~~ ~~کسی~~ مصدر میں ایک
(یعنی شخص) گیا (یہ زمانہ) آگیا

فعل ماضی آ گیا۔ تو وہ جو تاریخ میں بار بار بیان کرتا ہوں کہ کسی بھی فعل مصدر کے آخری حرف جدا کرنے سے جو ماضی بنتا ہے وہ ہو گا time past singular person 3rd

گُفتَن] گُفت [ن ہٹایا تو ہو گیا معنی اس نے کہا۔ پھر [دِیدَن] ن ہٹایا [دِید] اس نے دیکھا۔ مصدر سے مراد دیکھنا یا متعلقات [دیدہ ت] کے بھی ہیں (meeting) ۔ [خوابیدَن] سونا اس کا ن ہٹایا ماضی [خوابید] وہ سویا فعل ماضی بھی آ گیا person 3rd بھی آ گیا۔ [خوابیدن] کا جو دوسرا مترادف فعل ہے وہ ہے [خُفتَن] اس کے معنی بھی سونا کے ہیں۔ [خُسپیدَن] اس کے معنی بھی سونے کے ہیں۔ اس کے مضارع [خواب] ہی آئے گا۔ تینوں حالتوں میں فعل مضارع یا مستقبل حال جو ہے وہ خواب ہی آئے گا۔

1:00:09